قرارداد

06-08-2024

قومی اسمبلی پاکستان کا یہ اجلاس

اس امر کو اجاگر کرتا ہے کہ پانچ اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے یک طرفہ طور پر اٹھائے گئے غیر قانونی اقدامات کے نتیجے میں ہر سال پانچ اگست کے دن یوم استحصال کے طور پر منایا جاتا ہے جو کہ بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر پر اپنا تسلط قائم رکھنے کے بھارتی عزائم کو ظاہر کرتا ہے۔

اپنے حق خودارادیت کے اصول کی منصفانہ جدوجہد میں کشمیر کی مظلوم عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتا ہے۔

اس بات کی یاد دلاتا ہے کہ تنازعہ جموں و کشمیر اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر تاحال موجود غیر تصفیہ شدہ اور دیرینہ بین الاقوامی تنازعات میں سے ایک ہے۔

اس امر کو ذہن نشین کراتا ہے کہ سال 1948 سے اب تک مسئلہ جموں و کشمیر پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعدد قراردادیں منظور کی جا چکی ہیں۔

حق خودارادیت کے حصول کی کشمیری عوام کی جدوجہد کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل اخلاقی سفارتی اور سیاسی حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔

بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر کے لوگوں کے حوصلے اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

5 اگست 2019 سے بھارت کے یک طرفہ اور غیر قانونی اقدامات کو مسترد کرنے کا اعادہ کرتا ہے اور بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں کشمیر کے آبادیاتی ڈھانچے اور سیاسی منظر نامے کو تبدیل کرنے کی مسلسل کوششوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے۔

اس بات پر زور دیتا ہے کہ بھارتی دستور کے تابع کوئی بھی سیاسی عمل جموں و کشمیر کے لوگوں کے حق خودارادیت استعمال کرنے کا متبادل نہیں ہو سکتا جیسا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں میں وضاحت کی گئی ہے۔

لاکھوں بھارتی افواج کی موجودگی پر شدید تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ جس سے بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر دنیا کے سب سے زیادہ عسکری خطوں میں سے ایک بن چکا ہے۔

بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مذمت کرتا ہے اور ہزاروں کشمیری سیاسی قیدیوں کی مسلسل اسیری پر شدید تشویش کا اظہار کرتا ہے۔

ایسے استثنا کی مذمت کرتا ہے جس سے بھارتی افواج انصاف کی نفی کرنے والے غاصبانہ قوانین کے تحت بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔

آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کے حوالہ سے بھارتی رہنماؤں کے ان غیر ذمہ دارانہ بیانات کو مسترد کرتا ہے جو علاقائی امن و استحکام کے لیے خطرہ ہے۔ اور یہ کہ پاکستانی قوم کسی بھی جارحانہ اقدام کو ناکام بنانے کے لیے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

مطالبہ کرتا ہے کہ بھارت کشمیری سیاسی قیدیوں کو رہا کرے۔ انسانی حقوق کی جاری خلاف ورزیوں کو روکے اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں پر سنجیدگی سے عمل درآمد کرائے تاکہ کشمیری عوام اقوام متحدہ کی سرپرستی میں منصفانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے جمہوری طریقہ کار کے ذریعے اپنے مستقبل کا تعین کر سکیں۔

دستخط/۔

امیر مقام، وفاقی وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان
سینیٹر اعظم نذیر تارڑ، وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور
ریاض حسین پیرزادہ، وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات
چوہدری احسن اقبال، وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات
عطاءاللہ تارڑ، وفاقی وزیر برائے اطلاعات و نشریات
اسد قیصر
عبدالقادر پٹیل
گوہر علی خان
ملک محمد عامر ڈوگر
محمود خان اچکزئی
سردار محمد لطیف خان کھوسہ
علی محمد
زرتاج گل
سید مصطفیٰ کمال
محمد عثمان بادینی
حاجی جمال شاہ کاکڑ
کیسومل کھیل داس
حمید حسین
سردار محمد یوسف زمان
ڈاکٹر طارق فضل چوہدری
محمد ادریس
دانیال چوہدری
اراکین، قومی اسمبلی